نجات کی راہ

حضرت موسیٰ مصر میں

najāt kī rāh. hazrat mūsā misr meṅ

The Way of Salvation. Moses in Egypt

by Bakhtullah

[*Zinda Kalam* 7]

(Urdu—Persian script)

© 2026 Chashma Media.

published and printed by
GWCS, New Delhi

Bible text is from UGV.

illus. R. Gunther
https://freebibleimages.org/illustrations/ls-passover/;
https://freebibleimages.org/illustrations/rg-moses-snake/;
partially modified by OpenAI

for enquiries or to request more copies:
askandanswer786@gmail.com

فہرست

خدا سنتا ہے	1
نجات کا انتظار کرو	6
نجات کی بلاہٹ سنو	11
نجات کی راہ قبول کرو	20
نجات کی راہ پر چل پڑو	29
توریت، خروج 1–12	34

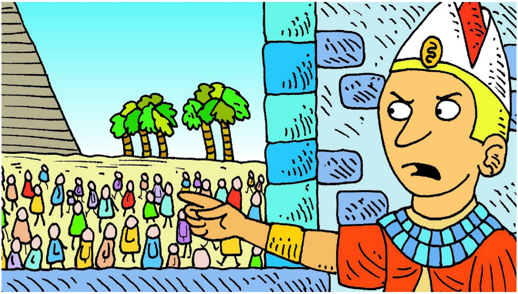

حضرت ابراہیم کی اولاد کال کی وجہ سے مصر میں ٹِک گئی تھی۔ وہاں رہتے ہوئے بہت سال گزر گئے۔ اُتنے میں تھوڑے لوگوں سے پوری قوم بن گئی۔لیکن جتنا وہ ترقی کرتی گئی اُتنا ہی کالے کالے بادل چھانے لگے۔

اِس سے ہم پہلا سبق سیکھتے ہیں،

خدا سنتا ہے

جب ہم آہیں بھرتے ہیں تو خدا ہماری سنتا ہے۔ لکھا ہے،

> ہوتے ہوتے ایک نیا بادشاہ تخت نشین ہوا جو یوسف سے ناواقف تھا۔ اُس نے اپنے لوگوں سے کہا، "اسرائیلیوں کو

> دیکھو۔ وہ تعداد اور طاقت میں ہم سے بڑھ گئے ہیں۔ آؤ، ہم حکمت سے کام لیں، ورنہ وہ مزید بڑھ جائیں گے۔ ایسا نہ ہو کہ وہ کسی جنگ کے موقع پر دشمن کا ساتھ دے کر ہم سے لڑیں اور ملک کو چھوڑ جائیں۔"

کتنی بار ہمیں بھی یہ تجربہ ہوا ہے کہ نیا بادشاہ کرسی پر بیٹھ گیا ہے۔ حالات ایک دم خراب۔

◄ بادشاہ کس چیز سے ڈرتا تھا؟

اِس سے کہ اسرائیلی، دشمن کا ساتھ دے کر ہم سے لڑیں گے۔ تب لکھا ہے،

> چنانچہ مصریوں نے اسرائیلیوں پر نگران مقرر کیے تاکہ بیگار میں اُن سے کام کروا کر اُنہیں دباتے رہیں۔ اُس وقت اُنہوں نے پتوم اور رعمسیس کے شہر تعمیر کیے۔ اِن شہروں میں فرعون بادشاہ کے بڑے بڑے گودام تھے۔ لیکن جتنا اسرائیلیوں کو دبایا گیا اُتنا ہی وہ تعداد میں بڑھتے اور پھیلتے گئے۔ آخرکار مصری اُن سے دہشت کھانے لگے، اور وہ بڑی بے رحمی

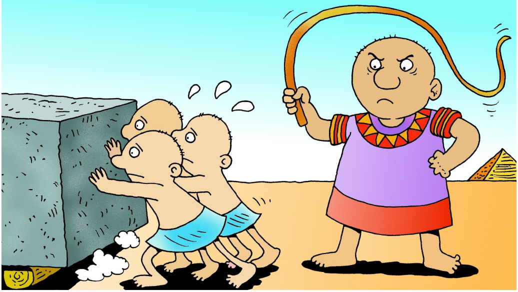

سے اُن سے کام کرواتے رہے۔ اسرائیلیوں کا گزارہ نہایت مشکل ہو گیا۔ اُنہیں گارا تیار کر کے اینٹیں بنانا اور کھیتوں میں مختلف قسم کے کام کرنا پڑے۔

◄ بادشاہ نے کیا حل نکالا؟

اُس نے بیگار میں اُن سے کام کروایا۔

◄ کیا کام؟

شہروں کی تعمیر جس میں اینٹ بنانا اور کھیتوں میں کام کرنا بھی شامل تھا۔

◄ کیا بادشاہ کا یہ منصوبہ کام یاب نکلا؟

نہیں۔ جتنا اسرائیلیوں کو دبایا گیا اُتنا ہی وہ بڑھنے اور پھیلنے لگے۔
تب بادشاہ کو ایک اَور ترکیب سوجھی۔ لکھا ہے،

> اسرائیلیوں کی دو دائیاں تھیں جن کے نام سِفرہ اور فوعہ تھے۔ مصر کے بادشاہ نے اُن سے کہا، "جب عبرانی عورتیں تمہیں مدد کے لئے بُلائیں تو خبردار رہو۔ اگر لڑکا پیدا ہو تو اُسے جان سے مار دو، اگر لڑکی ہو تو اُسے جیتا چھوڑ دو۔" لیکن دائیاں اللّٰہ کا خوف مانتی تھیں۔ اُنہوں نے مصر کے بادشاہ کا حکم نہ مانا بلکہ لڑکوں کو بھی جینے دیا۔

◄ اسرائیلیوں کو دبانے کا نیا منصوبہ کیا تھا؟
بادشاہ نے اُن کی دائیوں کو حکم دیا کہ تمام لڑکوں کو جنم لیتے وقت جان سے مار دو۔

◄ کیا یہ منصوبہ کامیاب رہا؟
نہیں۔ دائیوں نے لڑکوں کو جینے دیا۔
تب بادشاہ نے مایوس ہو کر اپنے ہم وطنوں سے کہا،

جب بھی عبرانیوں کے لڑکے پیدا ہوں تو اُنہیں دریائے نیل میں پھینک دینا۔ صرف لڑکیوں کو زندہ رہنے دو۔

◄ اُن کو کیا کرنا تھا؟

اُن کو لڑکوں کو پیدا ہوتے وقت دریا میں پھینکنا تھا۔

غرض، بادشاہ تین منصوبوں سے اسرائیلیوں کو دبانا چاہتا تھا۔ پھر بھی وہ بڑھتے رہے۔ کیوں؟ کیونکہ خدا اُن کی سنتا تھا۔ وہ جلد ہی اپنی قوم کو چھڑانے والا تھا۔ اِس لئے دوسرا سبق،

نجات کا انتظار کرو

کبھی کبھی نجات ایک دم نہیں ملتی۔ انتظار کرنا پڑتا ہے۔ اسرائیلیوں کے ساتھ ایسا ہی ہوا۔ نجات کی تیاریاں چپکے سے ہونے لگیں۔ لکھا ہے،

> اُن دنوں میں لاوی کے ایک آدمی نے اپنے ہی قبیلے کی ایک عورت سے شادی کی۔ عورت حاملہ ہوئی اور بچہ پیدا ہوا۔ ماں نے دیکھا کہ لڑکا خوب صورت ہے، اِس لئے اُس نے اُسے تین ماہ تک چھپائے رکھا۔ جب وہ اُسے اَور زیادہ نہ چھپا سکی تو اُس نے آبی نرسل سے ٹوکری بنا کر اُس پر تارکول چڑھایا۔ پھر اُس نے بچے کو ٹوکری میں رکھ کر ٹوکری کو دریائے نیل کے کنارے پر اُگے ہوئے سرکنڈوں میں رکھ دیا۔ بچے کی بہن کچھ فاصلے پر کھڑی دیکھتی رہی کہ اُس کا کیا بنے گا۔

◄ جب بچے کو چھپانا مشکل ہو گیا تو ماں نے کیا کِیا؟

اُس نے اُسے ایک ٹوکری میں رکھ کر دریا کے سرکنڈوں میں چھپا دیا۔ تب لکھا ہے،

اُس وقت فرعون کی بیٹی نہانے کے لئے دریا پر آئی۔ اُس کی نوکرانیاں دریا کے کنارے ٹہلنے لگیں۔ تب اُس نے سرکنڈوں میں ٹوکری دیکھی اور اپنی لونڈی کو اُسے لانے بھیجا۔ اُسے کھولا تو چھوٹا لڑکا دکھائی دیا جو رو رہا تھا۔ فرعون کی بیٹی کو اُس پر ترس آیا۔ اُس نے کہا، ”یہ کوئی عبرانی بچہ ہے۔“

◄ **کیا بادشاہ کی بیٹی نے بچے کو پانی میں پھینک دیا؟**

نہیں۔ اُسے اُس پر ترس آیا۔ لکھا ہے،

اب بچے کی بہن فرعون کی بیٹی کے پاس گئی اور پوچھا، ”کیا مَیں بچے کو دودھ پلانے کے لئے کوئی عبرانی عورت ڈھونڈ لاؤں؟“

فرعون کی بیٹی نے کہا، ”ہاں، جاؤ۔“
لڑکی چلی گئی اور بچے کی سگی ماں کو لے کر واپس آئی۔ فرعون کی بیٹی نے ماں سے کہا، ”بچے کو لے جاؤ اور اُسے میرے لئے دودھ پلایا کرو۔ مَیں تمہیں اِس کا معاوضہ دوں گی۔“ چنانچہ بچے کی ماں نے اُسے دودھ پلانے کے لئے لے لیا۔
جب بچہ بڑا ہوا تو اُس کی ماں اُسے فرعون کی بیٹی کے پاس لے گئی، اور وہ اُس کا بیٹا بن گیا۔ فرعون کی بیٹی نے اُس کا نام موسیٰ یعنی 'نکالا گیا' رکھ کر کہا، ”مَیں اُسے پانی سے نکال لائی ہوں۔“

◄ یوں خدا نے بچے کو ایک عجیب طریقے سے بچایا۔ کیسے؟
بادشاہ کی بیٹی سے۔ قوم کے دشمن کی بیٹی سے۔

◄ بچے کا نام کیا تھا ؟

موسیٰ یعنی 'نکالا گیا۔' پانی سے نکالا گیا۔ خدا نے اُسے پانی سے نکال کر چھڑایا تھا۔ بعد میں وہ اُس کے ذریعے اپنی قوم کو مصر سے نکال کر چھڑائے گا۔ لیکن شروع میں ایسا نہیں لگ رہا تھا۔ دربار میں موسیٰ تو پکا مصری بن گیا۔ لیکن اِس کے پیچھے خدا کا منصوبہ تھا۔ سال گزرتے گئے۔ پھر لکھا ہے،

> جب موسیٰ جوان ہوا تو ایک دن وہ گھر سے نکل کر اپنے لوگوں کے پاس گیا جو جبری کام میں مصروف تھے۔ موسیٰ نے دیکھا کہ ایک مصری میرے ایک عبرانی بھائی کو مار رہا ہے۔ موسیٰ نے چاروں طرف نظر دوڑائی۔ جب معلوم ہوا کہ کوئی نہیں دیکھ رہا تو اُس نے مصری کو جان سے مار دیا اور اُسے ریت میں چھپا دیا۔

◄ موسیٰ نے مصری کو کیوں مار ڈالا؟

اِس لئے کہ وہ ایک اسرائیلی کو مار رہا تھا۔

► اِس سے موسیٰ کے بارے میں کیا پتا چلتا ہے؟

یہ کہ وہ اپنے آپ کو اسرائیلی محسوس کرتا تھا۔ دوسرے، وہ انصاف پسند تھا۔ وہ برداشت نہیں کر سکتا تھا کہ کسی پر اِس طرح کا ظلم کیا جائے۔ یہ ایک اچھی خوبی ہے جو خدا بعد میں استعمال کرے گا۔

► کیا موسیٰ اب اپنے ہم وطنوں کو چھڑانے والا تھا؟

بالکل نہیں۔ وہ فرار ہو کر ریگستان میں گلہ بان بن گیا۔ پہلے اُسے ریوڑوں کو سنبھالنے کا کام سیکھنا تھا۔ بھیڑ بکریوں کی فکر کرنے سے ہی اُسے انسان کی فکر کرنے کا صحیح طریقہ سیکھنا تھا۔ لگتا تھا کہ نہ موسیٰ اسرائیلیوں کو بچائے گا، نہ بچنے کا کوئی اَور راستہ نکلے گا۔ پھر بھی خدا تیاریاں کر رہا تھا۔ پہلے اُس نے موسیٰ کو بچایا۔ اب وہ ریگستان میں موسیٰ اور نجات کی راہ تیار کرنے لگا۔ ہم بھی نجات کا انتظار کرنا سیکھ جائیں۔ تیسرا سبق،

نجات کی بلاہٹ سنو

ایک دن خدا نے موسیٰ اور اپنی قوم کو نجات پانے کے لئے بلایا۔ لکھا ہے،

> ایک دن موسیٰ ریوڑ کو ریگستان کی پرلی جانب لے گیا اور چلتے چلتے اللہ کے پہاڑ حورب یعنی سینا تک پہنچ گیا۔ وہاں رب کا فرشتہ آگ کے شعلے میں اُس پر ظاہر ہوا۔ یہ شعلہ ایک جھاڑی میں بھڑک رہا تھا۔ موسیٰ نے دیکھا کہ جھاڑی جل رہی ہے لیکن بھسم نہیں ہو رہی۔ موسیٰ نے سوچا، "یہ تو عجیب بات ہے۔ کیا وجہ ہے کہ جلتی ہوئی جھاڑی بھسم نہیں ہو رہی؟ مَیں ذرا وہاں جا کر یہ حیرت انگیز منظر دیکھوں۔"

◄ موسیٰ کیوں حورب پہاڑ کے پاس گیا؟ کیا وہ جانتا تھا کہ یہ مقدس جگہ ہے؟

نہیں۔ اپنے ریوڑ کو چراتے ہوئے اُس نے دیکھا کہ جھاڑی جل رہی ہے لیکن بھسم نہیں ہو رہی۔ تب لکھا ہے،

جب رب نے دیکھا کہ موسیٰ جھاڑی کو دیکھنے آ رہا ہے تو اُس نے اُسے جھاڑی میں سے پکارا، ”موسیٰ، موسیٰ!“
موسیٰ نے کہا، ”جی، مَیں حاضر ہوں۔“
رب نے کہا، ”اِس سے زیادہ قریب نہ آنا۔ اپنی جوتیاں اُتار، کیونکہ تُو مُقدّس زمین پر کھڑا ہے۔ مَیں تیرے باپ کا خدا، ابراہیم کا خدا، اسحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا ہوں۔“
یہ سن کر موسیٰ نے اپنا منہ ڈھانک لیا، کیونکہ وہ اللّٰہ کو دیکھنے سے ڈرا۔

◄ خدا کے پکارنے پر موسیٰ نے کیا جواب دیا؟

جی، مَیں حاضر ہوں۔ خدا ہم سب کو اپنے حضور بلاتا ہے۔ کیا آپ حاضر ہوئے ہیں؟

◄ پھر خدا نے کیا فرمایا؟

زیادہ قریب نہ آنا۔ اپنی جوتیاں اُتار، کیونکہ تُو مُقدّس زمین پر کھڑا ہے۔

◄ زمین کیوں مقدّس ہے؟

خدا کی قربت سے۔ وہی مقدّس ہے۔

◄ تب موسیٰ نے کیا کِیا؟

اُس نے اپنا منہ ڈھانک لیا۔

◄ کیوں؟

انسان الٰہی آگ کے زیادہ قریب آ گیا تو بھسم ہو گیا۔ اِس لئے موسیٰ نے دُور رہ کر اپنا منہ ڈھانک لیا۔

◄ پھر خدا نے اپنا تعارف کروایا۔ اُس نے کیا کہا؟

یہ کہ مَیں اجنبی نہیں ہوں۔ مَیں تیرے باپ دادا کا خدا ہوں۔ مَیں ہی ابراہیم، اسحاق اور یعقوب پر ظاہر ہوا ہوں۔ تب لکھا ہے،

رب نے کہا، ”مَیں نے مصر میں اپنی قوم کی بُری حالت دیکھی اور غلامی میں اُن کی چیخیں سنی ہیں، اور مَیں اُن کے دُکھوں کو خوب جانتا ہوں۔ [...] چنانچہ اب جا۔ مَیں تجھے فرعون کے پاس بھیجتا ہوں، کیونکہ تجھے میری قوم اسرائیل کو مصر سے نکال کر لانا ہے۔“

لیکن موسیٰ نے اللہ سے کہا، ”مَیں کون ہوں کہ فرعون کے پاس جا کر اسرائیلیوں کو مصر سے نکال لاؤں؟“

> اللہ نے کہا، ”مَیں تو تیرے ساتھ ہوں گا۔ اور اِس کا ثبوت کہ مَیں تجھے بھیج رہا ہوں یہ ہو گا کہ لوگوں کے مصر سے نکلنے کے بعد تم یہاں آ کر اِس پہاڑ پر میری عبادت کرو گے۔“

◄ خدا نے جواب میں موسیٰ کو ایک حکم دیا۔ وہ کیا؟

اسرائیل کو مصر سے نکال کر لا۔

◄ موسیٰ نے اِس پر کیا کہا؟

مَیں کون ہوں کہ ایسا کام کروں۔ پہلے اُسے اپنے آپ پر اِتنا اعتماد تھا کہ اُس نے ایک مصری کو مار دیا۔ اب وہ اپنی کمزوریاں خوب جانتا تھا۔

◄ تب خدا نے کیا جواب دیا؟

مَیں تیرے ساتھ ہوں گا۔ مطلب ہے مَیں نے تجھے اِس لئے نہیں چن لیا کہ تُو زبردست لڑنے والا ہے۔ طاقت تو میری طرف سے ملے گی، کیونکہ مَیں ہی تیرے ساتھ ہوں۔ پھر لکھا ہے،

موسیٰ نے اعتراض کیا، ”لیکن اسرائیلی نہ میری بات کا یقین کریں گے، نہ میری سنیں گے۔ وہ تو کہیں گے، ’رب تم پر ظاہر نہیں ہوا‘۔“

جواب میں رب نے موسیٰ سے کہا، ”تُو نے ہاتھ میں کیا پکڑا ہوا ہے؟“

موسیٰ نے کہا، ”لاٹھی۔“

رب نے کہا، ”اُسے زمین پر ڈال دے۔“

موسیٰ نے ایسا کیا تو لاٹھی سانپ بن گئی، اور موسیٰ ڈر کر بھاگا۔

رب نے کہا، ”اب سانپ کی دُم کو پکڑ لے۔“

موسیٰ نے ایسا کیا تو سانپ پھر لاٹھی بن گیا۔

رب نے کہا، ”یہ دیکھ کر لوگوں کو یقین آئے گا کہ رب جو اُن کے باپ دادا کا خدا، ابراہیم کا خدا، اسحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا ہے تجھ پر ظاہر ہوا ہے۔“

◄ موسیٰ نے کیا اعتراض پیش کیا؟

یہ کہ اسرائیلی میری بات نہیں مانیں گے۔

◄ خدا نے اِس پر کیا کہا ؟

اُس نے فرمایا کہ اپنی لاٹھی زمین پر ڈال دے۔ تب وہ سانپ بن گئی۔ اِس کے بعد اُس نے فرمایا کہ سانپ کی دُم کو پکڑ لے۔ تب وہ دوبارہ لاٹھی بن گیا۔

◄ موسی کو یہ کیوں کرنا ہے؟

تاکہ اسرائیلیوں کو یقین آئے کہ ہمارے باپ دادا کا خدا ظاہر ہوا ہے۔ پھر خدا نے فرمایا،

> "اب اپنا ہاتھ اپنے لباس میں ڈال دے۔"
>
> موسیٰ نے ایسا کیا۔ جب اُس نے اپنا ہاتھ نکالا تو وہ برف کی مانند سفید ہو گیا تھا۔ کوڑھ جیسی بیماری لگ گئی تھی۔

تب رب نے کہا، ”اب اپنا ہاتھ دوبارہ اپنے لباس میں ڈال۔“

موسیٰ نے ایسا کیا۔ جب اُس نے اپنا ہاتھ دوبارہ نکالا تو وہ پھر صحت مند تھا۔

رب نے کہا، ”اگر لوگوں کو پہلا معجزہ دیکھ کر یقین نہ آئے اور وہ تیری نہ سنیں تو شاید اُنہیں دوسرا معجزہ دیکھ کر یقین آئے۔ اگر اُنہیں پھر بھی یقین نہ آئے اور وہ تیری نہ سنیں تو دریائے نیل سے کچھ پانی نکال کر اُسے خشک زمین پر اُنڈیل دے۔ یہ پانی زمین پر گرتے ہی خون بن جائے گا۔“

◄ اگر اسرائیلی نہ مانیں تو موسیٰ کو دو اَور کام کرنے ہیں۔ وہ کیا؟

پہلے، وہ اپنا ہاتھ اپنے لباس میں ڈال دے تو اُسے کوڑھ جیسی بیماری لگ جائے گی۔ اُسے دوبارہ ڈالنے سے وہ پھر صحت مند ہو جائے گا۔ دوسرے، وہ دریا کا پانی زمین پر اُنڈیل دے تو وہ خون بن جائے گا۔ پھر بھی موسیٰ مطمئن نہ ہوا۔ لکھا ہے،

لیکن موسیٰ نے کہا، "میرے آقا، مَیں معذرت چاہتا ہوں، مَیں اچھی طرح بات نہیں کر سکتا بلکہ مَیں کبھی بھی یہ لیاقت نہیں رکھتا تھا۔ اِس وقت بھی جب مَیں تجھ سے بات کر رہا ہوں میری یہی حالت ہے۔ مَیں رُک رُک کر بولتا ہوں۔"

رب نے کہا، "کس نے انسان کا منہ بنایا؟ [...] کیا مَیں جو رب ہوں یہ سب کچھ نہیں کرتا؟ اب جا! تیرے بولتے وقت مَیں خود تیرے ساتھ ہوں گا اور تجھے وہ کچھ سکھاؤں گا جو تجھے کہنا ہے۔"

◄ اب موسیٰ نے کیا اعتراض پیش کیا؟

یہ کہ وہ اچھی طرح سے بولنے نہیں پاتا۔

◄ خدا نے کیا جواب دیا؟

مَیں ہی تجھے بولنے کی لیاقت دوں گا۔ پھر بھی موسیٰ نے نہ مانا۔ لکھا ہے،

لیکن موسیٰ نے التجا کی، "میرے آقا، مہربانی کر کے کسی اَور کو بھیج دے۔"

> تب رب موسیٰ سے سخت خفا ہوا۔ اُس نے کہا، ”کیا تیرا لاوی بھائی ہارون ایسے کام کے لئے حاضر نہیں ہے؟ مَیں جانتا ہوں کہ وہ اچھی طرح بول سکتا ہے۔ دیکھ، وہ تجھ سے ملنے کے لئے نکل چکا ہے۔ [...] ہارون تیری جگہ قوم سے بات کرے گا جبکہ تُو میری طرح اُسے وہ کچھ بتائے گا جو اُسے کہنا ہے۔“

◄ کیا خدا خوش تھا جب موسیٰ نے کہا کہ کسی اَور کو بھیج دے؟

نہیں۔ وہ خفا ہوا۔ پھر بھی اُس نے نرم جواب دیا۔ فرمایا کہ تیرا بھائی ہارون تیری جگہ قوم سے بات کرے گا۔ اور ایسا ہی ہوا۔ موسیٰ کی ہارون سے ملاقات ہوئی، اور اُس نے اُسے سب کچھ سنایا۔ یوں موسیٰ اور ہارون کو نجات کی راہ پر بلایا گیا۔ اب دوسروں کو بلانا تھا۔ اِس لئے چوتھا سبق،

نجات کی راہ قبول کرو

خدا کی بلاہٹ سن کر سب نجات کی راہ قبول نہیں کرتے۔ کچھ انکار کرتے ہیں۔ لکھا ہے،

پھر دونوں مل کر مصر گئے۔ وہاں پہنچ کر اُنہوں نے اسرائیل کے تمام بزرگوں کو جمع کیا۔ ہارون نے اُنہیں وہ تمام باتیں سنائیں جو رب نے موسیٰ کو بتائی تھیں۔ اُس نے مذکورہ معجزے بھی لوگوں کے سامنے دکھائے۔ پھر اُنہیں یقین آیا۔ اور جب اُنہوں نے سنا کہ رب کو تمہارا خیال ہے اور وہ تمہاری مصیبت سے آگاہ ہے تو اُنہوں نے رب کو سجدہ کیا۔

◄ کیا بزرگ موسیٰ کی باتوں سے متاثر ہوئے؟

ہاں۔ جواب میں اُنہوں نے خدا کو سجدہ کیا۔ تب لکھا ہے،

پھر موسیٰ اور ہارون فرعون کے پاس گئے۔ اُنہوں نے کہا، ”رب اسرائیل کا خدا فرماتا ہے، ’میری قوم کو ریگستان میں جانے دے تاکہ وہ میرے لئے عید منائیں۔‘“
فرعون نے جواب دیا، ”یہ رب کون ہے؟ مَیں کیوں اُس کا حکم مان کر اسرائیلیوں کو جانے دوں؟ نہ مَیں رب کو جانتا ہوں، نہ اسرائیلیوں کو جانے دوں گا۔“

◄ کیا بادشاہ مان گیا؟

نہیں۔ اُس نے غرور سے پوچھا کہ یہ رب کون ہے۔ آخرکار وہ اپنے آپ کو دیوتا سمجھتا تھا۔ تب لکھا ہے،

اُسی دن فرعون نے مصری نگرانوں اور اُن کے تحت کے اسرائیلی نگرانوں کو حکم دیا، ”اب سے اسرائیلیوں کو اینٹیں بنانے کے لئے بھوسا مت دینا، بلکہ وہ خود جا کر بھوسا جمع کریں۔ تو بھی وہ اُتنی ہی اینٹیں بنائیں جتنی پہلے بناتے تھے۔“

◄ اب سے اسرائیلیوں کو کیا کرنا تھا؟

اب سے اُنہیں اینٹیں بنانے کے لئے خود بھوسا اکٹھا کرنا تھا۔ لیکن خدا پہلے سے جانتا تھا کہ بادشاہ انکار کرے گا۔ وہ جانتا تھا کہ مصر کو شکست دینے سے ہی اسرائیلی نجات کی راہ کے لئے تیار ہو جائیں گے۔

تب معجزوں کا سلسلہ شروع ہوا۔ موسیٰ نے بادشاہ کے سامنے اپنی لاٹھی زمین پر ڈال دی تو وہ سانپ بن گئی۔

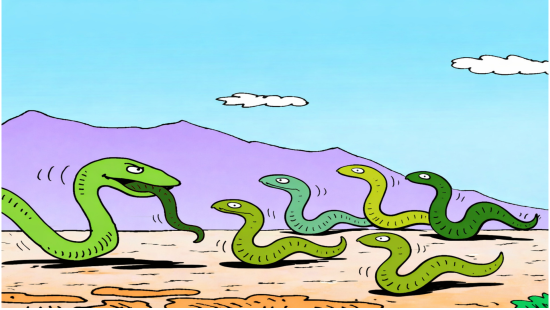

جادوگر بھی یہ کام کر پائے، لیکن موسیٰ کے سانپ نے اُن کے سانپوں کو نگل لیا۔ پھر بھی بادشاہ نے نہ مانا۔

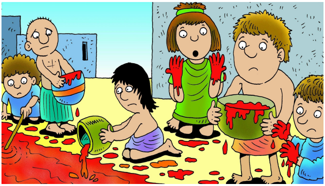

تب دریا کا پانی خون میں بدل گیا۔

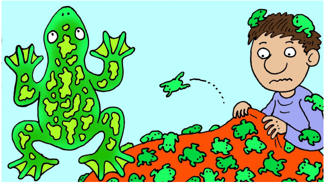

ملک مینڈکوں سے بھر گیا۔

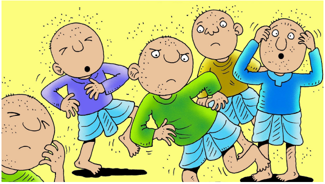

ملک میں بے شمار جوئیں پھیل گئیں۔

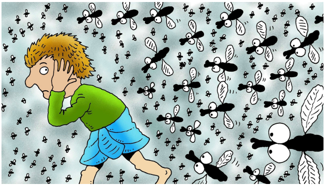

کاٹنے والی مکھیوں نے ملک پر حملہ کیا۔

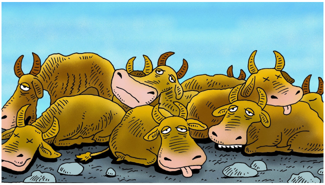

مصری مویشیوں میں بھیانک وبا پھیل گئی۔

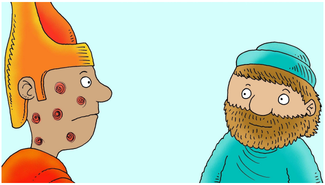

مصریوں اور اُن کے جانوروں پر پھوڑے پھنسیاں نکل آئیں۔

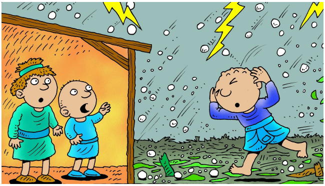

مصریوں کو اولوں سے سخت نقصان ہوا۔

بچی ہوئی ہریالی ٹڈیوں سے ختم ہوگئی۔

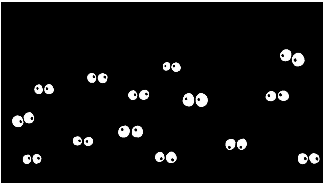

تین دن تک گُپ اندھیرا چھایا رہا۔

◄ یہ آفتیں کیوں پڑیں؟

اِس لئے کہ بادشاہ نے نجات کی راہ کا انکار کیا۔ ہر آفت کے پڑنے پر اُس نے وعدہ تو کیا کہ مَیں تمہیں جانے دوں گا۔ لیکن حالات کے ٹھیک ہونے پر اُس نے انکار کیا۔ پھر آخری آفت آئی۔ لکھا ہے،

> موسیٰ نے کہا، "رب فرماتا ہے، 'آج آدھی رات کے وقت مَیں مصر میں سے گزروں گا۔ تب بادشاہ کے پہلوٹھے سے لے کر چکّی پیسنے والی نوکرانی کے پہلوٹھے تک مصریوں کا ہر پہلوٹھا مر جائے گا۔ چوپایوں کے پہلوٹھے بھی مر جائیں گے۔ مصر کی سرزمین پر ایسا رونا پیٹنا ہو گا کہ نہ ماضی میں کبھی ہوا، نہ مستقبل میں کبھی ہو گا۔ لیکن اسرائیلی اور اُن کے جانور بچے رہیں گے۔ کُتا بھی اُن پر نہیں بھونکے گا۔ اِس طرح تم جان لو گے کہ رب اسرائیلیوں کی نسبت مصریوں سے فرق سلوک کرتا ہے'۔"

◄ اِس آفت میں کیا ہو گا؟

ہر انسان اور جانور کا پہلوٹھا مر جائے گا۔ صرف اسرائیلیوں کے پہلوٹھے بچ جائیں گے۔

ہم سیکھ چکے ہیں کہ خدا نے اپنی قوم کی چیخیں سنیں۔ نجات ایک دم نہ آئی، اُس کا انتظار کرنا پڑا۔ لیکن تیاریاں شروع ہوئیں۔ موسیٰ کو بچایا گیا جس نے مصری شہزادے کی تربیت بھی پائی اور گلہ بان کی بھی۔ مقررہ وقت پر خدا نے اُسے ریگستان میں بلایا۔ اُس وقت موسیٰ نے خدا کا پاک کردار جان لیا۔ یہ بھی کہ اپنی کمزوریوں پر دھیان مت دو، کیونکہ مَیں تیرے ساتھ ہوں گا۔ مَیں تجھ سے معجزے کرواؤں گا۔ جب موسیٰ نے کہا کہ مَیں اچھی طرح بات نہیں کر سکتا تو خدا نے اُسے ایک مددگار بھی دیا۔

اب اسرائیلیوں کی بلاہٹ ہوئی۔ اُنہیں بھی سیکھنا تھا کہ خدا ہی ہمیں نجات دے گا۔ پہلے یہ اِتنی یقینی بات نہیں تھی۔ کیا وہ یہ بلاہٹ قبول کریں گے؟ کیا وہ مان جائیں گے کہ خدا موسیٰ کے ذریعے ہمیں مصر سے چھڑائے گا؟ اِس لئے پانچواں سبق،

نجات کی راہ پر چل پڑو

جب خدا ہمیں بلاتا ہے تو اِسے قبول کرنا صرف پہلا قدم ہے۔ ضروری ہے کہ ہم آگے بڑھ کر نجات کی راہ پر چل پڑیں۔

◄ اسرائیلیوں کو بچنے کے لئے ایک کام کرنا تھا۔ وہ کیا؟

لکھا ہے،

> پھر موسیٰ نے تمام اسرائیلی بزرگوں کو بُلا کر اُن سے کہا، "جاؤ، اپنے خاندانوں کے لئے بھیڑ یا بکری کے بچے چن کر اُنہیں فسح کی عید کے لئے ذبح کرو۔ زوفے کا گُچھا لے کر اُسے خون سے بھرے ہوئے باسن میں ڈبو دینا۔ پھر اُسے لے کر خون کو چوکھٹ کے اوپر والے حصے اور دائیں بائیں کے بازوؤں پر لگا دینا۔ صبح تک کوئی اپنے گھر سے نہ نکلے۔ جب رب مصریوں کو مار ڈالنے کے لئے ملک میں سے گزرے گا تو وہ چوکھٹ کے اوپر والے حصے اور دائیں بائیں کے بازوؤں پر لگا ہوا خون دیکھ کر اُن گھروں کو چھوڑ دے گا۔ وہ ہلاک کرنے

> والے فرشتے کو اجازت نہیں دے گا کہ وہ تمہارے گھروں میں جا کر تمہیں ہلاک کرے۔

◄ بچنے کے لئے اسرائیلیوں کو کیا کرنا تھا؟

بھیڑ یا بکری کا بچہ ذبح کرکے اُس کا خون گھر کے دروازے کی چوکھٹ پر لگانا تھا۔

◄ ہلاک کرنے والا فرشتہ جب خون دیکھے گا تو کیا کرے گا؟

وہ ایسے گھروں کو چھوڑ دے گا۔ اور ایسا ہی ہوا۔ لکھا ہے،

آدھی رات کو رب نے بادشاہ کے پہلوٹھے سے لے کر جیل کے قیدی کے پہلوٹھے تک مصریوں کے تمام پہلوٹھوں کو جان سے مار دیا۔ چوپایوں کے پہلوٹھے بھی مر گئے۔ اُس رات مصر کے ہر گھر میں کوئی نہ کوئی مر گیا۔ فرعون، اُس کے عہدیدار اور مصر کے تمام لوگ جاگ اُٹھے اور زور زور سے رونے اور چیخنے لگے۔

◄ آدھی رات کیا ہوا؟

مصریوں کے پہلوٹھے مر گئے جبکہ اسرائیلیوں کے پہلوٹھے بچے رہے۔

صدیوں بعد ایک اَور لیلا قربان ہوا— عیسیٰ مسیح۔ اُس کا خون بھی ہلاکت سے نجات دیتا ہے۔ اِس لئے یوحنا پتسمہ دینے والے نے پکارا،

> دیکھو، یہ اللّٰہ کا لیلا ہے جو دنیا کا گناہ اُٹھا لے جاتا ہے۔
>
> (انجیل، یوحنا 29:1)

یوحنا نے پہچان لیا کہ جس طرح اسرائیلی مصر سے نکلتے وقت لیلا کی قربانی سے بچ گئے اُسی طرح عیسیٰ مسیح کی قربانی ابدی موت سے بچاتی ہے۔

پھر لکھا ہے،

> ابھی رات تھی کہ فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بُلا کر کہا، "اب تم اور باقی اسرائیلی میری قوم میں سے نکل جاؤ۔ اپنی درخواست کے مطابق رب کی عبادت کرو۔ جس طرح تم چاہتے ہو اپنی بھیڑبکریوں کو بھی اپنے ساتھ لے جاؤ۔ اور مجھے بھی برکت دینا۔"

◄ کیا بادشاہ اب اسرائیلیوں کو جانے کے لئے تیار تھا؟

جی ہاں۔ اب اُس نے اُنہیں جانے کے لئے مجبور کیا۔ اِس پر اسرائیلی مصر سے نکلے۔

- نجات کے اِس سلسلے سے ہم اپنے لئے کیا سیکھ سکتے ہیں؟

خدا ہماری سنتا ہے۔ وہ ہماری چیخیں اَن سنی نہیں کرتا۔

نجات کا انتظار کرو۔ ہو سکتا ہے کہ وقت لگے۔ پھر بھی چپکے سے تیاریاں چل رہی ہیں۔

نجات کی بلاہٹ سنو۔ موسیٰ نے یہ بلاہٹ سن لی۔ اُس وقت اُس نے سیکھ لیا کہ خدا سراسر پاک ہے۔ جب وہی ہمارے ساتھ ہے تب ہم کام یاب ہیں۔ اپنے آپ پر بھروسا کرنا بے فائدہ ہے۔

نجات کی راہ قبول کرو۔ اسرائیلی قوم کو بھی یہ بلاہٹ سننا تھا۔ اُنہیں بھی جان لینا تھا کہ خدا قدوس اور پاک ہے۔ کہ نجات اُس وقت ہوتا ہے جب وہ ہمارے ساتھ ہوتا ہے۔لیکن یہ جاننا کافی نہیں ہے۔ نجات کی یہ راہ قبول بھی کرنا ہے۔ مصری بادشاہ انکارکرنے سے ہلاکت کی راہ پر آ گیا۔

نجات کی راہ پر چل پڑو۔ یہ راہ قبول کرنا صرف پہلا قدم ہے۔ ضروری ہے کہ ہم آگے بڑھ کر نجات کی راہ پر چل پڑیں۔ موت سے بچنے کے لئے اسرائیلیوں نے ایک لیلا قربان کیا۔ ہمارے لئے بھی موت سے بچنے کا راستہ ہے— عیسیٰ مسیح۔ اُسی کا خون ہمیں ابدی موت سے بچا سکتا ہے۔

توریت، خروج 1–12

اسرائیلیوں کو دبایا جاتا ہے

ہوتے ہوتے ایک نیا بادشاہ تخت نشین ہوا جو یوسف سے ناواقف تھا۔ اُس نے اپنے لوگوں سے کہا، ”اسرائیلیوں کو دیکھو۔ وہ تعداد

اور طاقت میں ہم سے بڑھ گئے ہیں۔ آؤ، ہم حکمت سے کام لیں، ورنہ وہ مزید بڑھ جائیں گے۔ ایسا نہ ہو کہ وہ کسی جنگ کے موقع پر دشمن کا ساتھ دے کر ہم سے لڑیں اور ملک کو چھوڑ جائیں۔"

چنانچہ مصریوں نے اسرائیلیوں پر نگران مقرر کئے تاکہ بیگار میں اُن سے کام کروا کر اُنہیں دباتے رہیں۔ اُس وقت اُنہوں نے پتوم اور رعمسیس کے شہر تعمیر کئے۔ اِن شہروں میں فرعون بادشاہ کے بڑے بڑے گودام تھے۔ لیکن جتنا اسرائیلیوں کو دبایا گیا اُتنا ہی وہ تعداد میں بڑھتے اور پھیلتے گئے۔ آخرکار مصری اُن سے دہشت کھانے لگے، اور وہ بڑی بے رحمی سے اُن سے کام کرواتے رہے۔ اسرائیلیوں کا گزارہ نہایت مشکل ہو گیا۔ اُنہیں گارا تیار کر کے اینٹیں بنانا اور کھیتوں میں مختلف قسم کے کام کرنا پڑے۔ اِس میں مصری اُن سے بڑی بے رحمی سے پیش آتے رہے۔

دائیاں اللہ کی راہ پر چلتی ہیں

اسرائیلیوں کی دو دائیاں تھیں جن کے نام سِفرہ اور فوعہ تھے۔ مصر کے بادشاہ نے اُن سے کہا، "جب عبرانی عورتیں تمہیں مدد کے لئے بُلائیں تو خبردار رہو۔ اگر لڑکا پیدا ہو تو اُسے جان سے مار دو، اگر لڑکی ہو تو اُسے جیتا چھوڑ دو۔" لیکن دائیاں اللّٰہ کا خوف مانتی تھیں۔ اُنہوں نے مصر کے بادشاہ کا حکم نہ مانا بلکہ لڑکوں کو بھی جینے دیا۔

[...]

آخرکار بادشاہ نے اپنے تمام ہم وطنوں سے بات کی، "جب بھی عبرانیوں کے لڑکے پیدا ہوں تو اُنہیں دریائے نیل میں پھینک دینا۔ صرف لڑکیوں کو زندہ رہنے دو۔"

موسیٰ کی پیدائش اور بچاؤ

اُن دنوں میں لاوی کے ایک آدمی نے اپنے ہی قبیلے کی ایک عورت سے شادی کی۔ عورت حاملہ ہوئی اور بچہ پیدا ہوا۔ ماں نے دیکھا کہ لڑکا خوب صورت ہے، اِس لئے اُس نے اُسے تین ماہ

تک چھپائے رکھا۔ جب وہ اُسے اَور زیادہ نہ چھپا سکی تو اُس نے آبی نرسل سے ٹوکری بنا کر اُس پر تارکول چڑھایا۔ پھر اُس نے بچے کو ٹوکری میں رکھ کر ٹوکری کو دریائے نیل کے کنارے پر اُگے ہوئے سرکنڈوں میں رکھ دیا۔ بچے کی بہن کچھ فاصلے پر کھڑی دیکھتی رہی کہ اُس کا کیا بنے گا۔

اُس وقت فرعون کی بیٹی نہانے کے لئے دریا پر آئی۔ اُس کی نوکرانیاں دریا کے کنارے ٹہلنے لگیں۔ تب اُس نے سرکنڈوں میں ٹوکری دیکھی اور اپنی لونڈی کو اُسے لانے بھیجا۔ اُسے کھولا تو چھوٹا لڑکا دکھائی دیا جو رو رہا تھا۔ فرعون کی بیٹی کو اُس پر ترس آیا۔ اُس نے کہا، "یہ کوئی عبرانی بچہ ہے۔"

اب بچے کی بہن فرعون کی بیٹی کے پاس گئی اور پوچھا، "کیا مَیں بچے کو دودھ پلانے کے لئے کوئی عبرانی عورت ڈھونڈ لاؤں؟"

فرعون کی بیٹی نے کہا، "ہاں، جاؤ۔"

لڑکی چلی گئی اور بچے کی سگی ماں کو لے کر واپس آئی۔ فرعون کی بیٹی نے ماں سے کہا، "بچے کو لے جاؤ اور اُسے میرے لئے دودھ پلایا کرو۔ مَیں تمہیں اِس کا معاوضہ دوں گی۔" چنانچہ بچے کی ماں نے اُسے دودھ پلانے کے لئے لے لیا۔

جب بچہ بڑا ہوا تو اُس کی ماں اُسے فرعون کی بیٹی کے پاس لے گئی، اور وہ اُس کا بیٹا بن گیا۔ فرعون کی بیٹی نے اُس کا نام موسیٰ یعنی 'نکالا گیا' رکھ کر کہا، "مَیں اُسے پانی سے نکال لائی ہوں۔"

موسیٰ فرار ہوتا ہے

جب موسیٰ جوان ہوا تو ایک دن وہ گھر سے نکل کر اپنے لوگوں کے پاس گیا جو جبری کام میں مصروف تھے۔ موسیٰ نے دیکھا کہ ایک مصری میرے ایک عبرانی بھائی کو مار رہا ہے۔ موسیٰ نے چاروں طرف نظر دوڑائی۔ جب معلوم ہوا کہ کوئی نہیں دیکھ رہا تو اُس نے مصری کو جان سے مار دیا اور اُسے ریت میں چھپا دیا۔ [...] بادشاہ

کو بھی پتا لگا تو اُس نے موسیٰ کو مروانے کی کوشش کی۔ لیکن موسیٰ مِدیان کے ملک کو بھاگ گیا۔

جلتی ہوئی جھاڑی

ایک دن موسیٰ ریوڑ کو ریگستان کی پرلی جانب لے گیا اور چلتے چلتے اللہ کے پہاڑ حورب یعنی سینا تک پہنچ گیا۔ وہاں رب کا فرشتہ آگ کے شعلے میں اُس پر ظاہر ہوا۔ یہ شعلہ ایک جھاڑی میں بھڑک رہا تھا۔ موسیٰ نے دیکھا کہ جھاڑی جل رہی ہے لیکن بھسم نہیں ہو رہی۔ موسیٰ نے سوچا، "یہ تو عجیب بات ہے۔ کیا وجہ ہے کہ جلتی ہوئی جھاڑی بھسم نہیں ہو رہی؟ مَیں ذرا وہاں جا کر یہ حیرت انگیز منظر دیکھوں۔"

جب رب نے دیکھا کہ موسیٰ جھاڑی کو دیکھنے آ رہا ہے تو اُس نے اُسے جھاڑی میں سے پکارا، "موسیٰ، موسیٰ!"

موسیٰ نے کہا، "جی، مَیں حاضر ہوں۔"

رب نے کہا، ”اِس سے زیادہ قریب نہ آنا۔ اپنی جوتیاں اُتار، کیونکہ تُو مُقدّس زمین پر کھڑا ہے۔ مَیں تیرے باپ کا خدا، ابراہیم کا خدا، اسحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا ہوں۔“ یہ سن کر موسیٰ نے اپنا منہ ڈھانک لیا، کیونکہ وہ اللہ کو دیکھنے سے ڈرا۔

رب نے کہا، ”مَیں نے مصر میں اپنی قوم کی بُری حالت دیکھی اور غلامی میں اُن کی چیخیں سنی ہیں، اور مَیں اُن کے دُکھوں کو خوب جانتا ہوں۔ [...] چنانچہ اب جا۔ مَیں تجھے فرعون کے پاس بھیجتا ہوں، کیونکہ تجھے میری قوم اسرائیل کو مصر سے نکال کر لانا ہے۔“

لیکن موسیٰ نے اللہ سے کہا، ”مَیں کون ہوں کہ فرعون کے پاس جا کر اسرائیلیوں کو مصر سے نکال لاؤں؟“

اللہ نے کہا، ”مَیں تو تیرے ساتھ ہوں گا۔ اور اِس کا ثبوت کہ مَیں تجھے بھیج رہا ہوں یہ ہو گا کہ لوگوں کے مصر سے نکلنے کے بعد تم یہاں آ کر اِس پہاڑ پر میری عبادت کرو گے۔“

اسرائیلیوں کو یقین دلانے کے نشان

موسیٰ نے اعتراض کیا، ”لیکن اسرائیلی نہ میری بات کا یقین کریں گے، نہ میری سنیں گے۔ وہ تو کہیں گے، ’رب تم پر ظاہر نہیں ہوا‘۔“

جواب میں رب نے موسیٰ سے کہا، ”تُو نے ہاتھ میں کیا پکڑا ہوا ہے؟“

موسیٰ نے کہا، ”لاٹھی۔“

رب نے کہا، ”اُسے زمین پر ڈال دے۔“

موسیٰ نے ایسا کیا تو لاٹھی سانپ بن گئی، اور موسیٰ ڈر کر بھاگا۔

رب نے کہا، ”اب سانپ کی دُم کو پکڑ لے۔“

موسیٰ نے ایسا کیا تو سانپ پھر لاٹھی بن گیا۔

رب نے کہا، ”یہ دیکھ کر لوگوں کو یقین آئے گا کہ رب جو اُن کے باپ دادا کا خدا، ابراہیم کا خدا، اسحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا ہے تجھ پر ظاہر ہوا ہے۔ اب اپنا ہاتھ اپنے لباس میں ڈال دے۔“

موسیٰ نے ایسا کیا۔ جب اُس نے اپنا ہاتھ نکالا تو وہ برف کی مانند سفید ہو گیا تھا۔ کوڑھ جیسی بیماری لگ گئی تھی۔

تب رب نے کہا، ”اب اپنا ہاتھ دوبارہ اپنے لباس میں ڈال۔“

موسیٰ نے ایسا کیا۔ جب اُس نے اپنا ہاتھ دوبارہ نکالا تو وہ پھر صحت مند تھا۔

رب نے کہا، ”اگر لوگوں کو پہلا معجزہ دیکھ کر یقین نہ آئے اور وہ تیری نہ سنیں تو شاید اُنہیں دوسرا معجزہ دیکھ کر یقین آئے۔ اگر اُنہیں پھر بھی یقین نہ آئے اور وہ تیری نہ سنیں تو دریائے نیل سے کچھ پانی نکال کر اُسے خشک زمین پر اُنڈیل دے۔ یہ پانی زمین پر گرتے ہی خون بن جائے گا۔“

بولتے وقت خدا کی مدد

لیکن موسیٰ نے کہا، ”میرے آقا، مَیں معذرت چاہتا ہوں، مَیں اچھی طرح بات نہیں کر سکتا بلکہ مَیں کبھی بھی یہ لیاقت نہیں رکھتا تھا۔

اِس وقت بھی جب مَیں تجھ سے بات کر رہا ہوں میری یہی حالت ہے۔ مَیں رُک رُک کر بولتا ہوں۔“

رب نے کہا، ”کس نے انسان کا منہ بنایا؟ [...] کیا مَیں جو رب ہوں یہ سب کچھ نہیں کرتا؟ اب جا! تیرے بولتے وقت مَیں خود تیرے ساتھ ہوں گا اور تجھے وہ کچھ سکھاؤں گا جو تجھے کہنا ہے۔“

ہارون کی مدد

لیکن موسیٰ نے التجا کی، ”میرے آقا، مہربانی کرکے کسی اَور کو بھیج دے۔“

تب رب موسیٰ سے سخت خفا ہوا۔ اُس نے کہا، ”کیا تیرا لاوی بھائی ہارون ایسے کام کے لئے حاضر نہیں ہے؟ مَیں جانتا ہوں کہ وہ اچھی طرح بول سکتا ہے۔ دیکھ، وہ تجھ سے ملنے کے لئے نکل چکا ہے۔ [...] ہارون تیری جگہ قوم سے بات کرے گا جبکہ تُو میری طرح اُسے وہ کچھ بتائے گا جو اُسے کہنا ہے۔“ [...]

موسیٰ مصر کو لوٹ جاتا ہے

رب نے ہارون سے بھی بات کی، ”ریگستان میں موسیٰ سے ملنے جا۔“ ہارون چل پڑا اور اللہ کے پہاڑ کے پاس موسیٰ سے ملا۔ اُس نے اُسے بوسہ دیا۔ موسیٰ نے ہارون کو سب کچھ سنا دیا جو رب نے اُسے کہنے کے لئے بھیجا تھا۔ اُس نے اُسے اُن معجزوں کے بارے میں بھی بتایا جو اُسے دکھانے تھے۔

پھر دونوں مل کر مصر گئے۔ وہاں پہنچ کر اُنہوں نے اسرائیل کے تمام بزرگوں کو جمع کیا۔ ہارون نے اُنہیں وہ تمام باتیں سنائیں جو رب نے موسیٰ کو بتائی تھیں۔ اُس نے مذکورہ معجزے بھی لوگوں کے سامنے دکھائے۔ پھر اُنہیں یقین آیا۔ اور جب اُنہوں نے سنا کہ رب کو تمہارا خیال ہے اور وہ تمہاری مصیبت سے آگاہ ہے تو اُنہوں نے رب کو سجدہ کیا۔

موسیٰ اور ہارون فرعون کے دربار میں

پھر موسیٰ اور ہارون فرعون کے پاس گئے۔ اُنہوں نے کہا، ”رب اسرائیل کا خدا فرماتا ہے، ’میری قوم کو ریگستان میں جانے دے تاکہ وہ میرے لئے عید منائیں‘۔“

فرعون نے جواب دیا، ”یہ رب کون ہے؟ مَیں کیوں اُس کا حکم مان کر اسرائیلیوں کو جانے دوں؟ نہ مَیں رب کو جانتا ہوں، نہ اسرائیلیوں کو جانے دوں گا۔“ [...]

جواب میں فرعون کا سخت دباؤ

اُسی دن فرعون نے مصری نگرانوں اور اُن کے تحت کے اسرائیلی نگرانوں کو حکم دیا، ”اب سے اسرائیلیوں کو اینٹیں بنانے کے لئے بھوسا مت دینا، بلکہ وہ خود جا کر بھوسا جمع کریں۔ تو بھی وہ اُتنی ہی اینٹیں بنائیں جتنی پہلے بناتے تھے۔“ [...]

موسیٰ کی لاٹھی سانپ بن جاتی ہے

[تب] ہارون نے اپنی لاٹھی فرعون اور اُس کے عہدیداروں کے سامنے ڈال دی تو وہ سانپ بن گئی۔ یہ دیکھ کر فرعون نے اپنے عالموں اور جادوگروں کو بُلایا۔ جادوگروں نے بھی اپنے جادو سے ایسا ہی کیا۔ ہر ایک نے اپنی لاٹھی زمین پر پھینکی تو وہ سانپ بن گئی۔ لیکن ہارون کی لاٹھی نے اُن کی لاٹھیوں کو نگل لیا۔

تاہم فرعون اِس سے متاثر نہ ہوا۔ اُس نے موسیٰ اور ہارون کی بات سننے سے انکار کیا۔ ویسا ہی ہوا جیسا رب نے کہا تھا۔ [...]

پانی خون میں بدل جاتا ہے

[تب] موسیٰ اور ہارون نے فرعون اور اُس کے عہدیداروں کے سامنے اپنی لاٹھی اُٹھا کر دریائے نیل کے پانی پر ماری۔ اِس پر دریا کا سارا پانی خون میں بدل گیا۔ دریا کی مچھلیاں مر گئیں، اور اُس سے اِتنی بدبو اُٹھنے لگی کہ مصری اُس کا پانی نہ پی سکے۔ مصر میں چاروں طرف خون ہی خون تھا۔ لیکن جادوگروں نے بھی اپنے جادو

کے ذریعے ایسا ہی کیا۔ اِس لئے فرعون اَڑ گیا اور موسیٰ اور ہارون کی بات نہ مانی۔ [...]

مینڈک

پانی کے بدل جانے کے بعد سات دن گزر گئے۔ [...تب] ہارون نے ملکِ مصر کے پانی کے اوپر اپنی لاٹھی اُٹھائی تو مینڈکوں کے غول پانی سے نکل کر پورے ملک پر چھا گئے۔ لیکن جادوگروں نے بھی اپنے جادو سے ایسا ہی کیا۔ وہ بھی دریا سے مینڈک نکال لائے۔

فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بُلا کر کہا، "رب سے دعا کرو کہ وہ مجھ سے اور میری قوم سے مینڈکوں کو دُور کرے۔ پھر مَیں تمہاری قوم کو جانے دوں گا تاکہ وہ رب کو قربانیاں پیش کریں۔" [...]

موسیٰ اور ہارون فرعون کے پاس سے چلے گئے، اور موسیٰ نے رب سے منت کی کہ وہ مینڈکوں کے وہ غول دُور کرے جو اُس نے فرعون کے خلاف بھیجے تھے۔ رب نے اُس کی دعا سنی۔ گھروں،

صحنوں اور کھیتوں میں مینڈک مر گئے۔ لیکن جب فرعون نے دیکھا کہ مسئلہ حل ہو گیا ہے تو وہ پھر اکڑ گیا اور اُن کی نہ سنی۔ [...]

جوئیں

[تب] ہارون نے اپنی لاٹھی سے زمین کی گرد کو مارا تو پورے ملک کی گرد جوؤں میں بدل گئی۔ اُن کے غول جانوروں اور آدمیوں پر چھا گئے۔ جادوگروں نے بھی اپنے جادو سے ایسا کرنے کی کوشش کی، لیکن وہ گرد سے جوئیں نہ بنا سکے۔ جوئیں آدمیوں اور جانوروں پر چھا گئیں۔ جادوگروں نے فرعون سے کہا، "اللہ کی قدرت نے یہ کیا ہے۔" لیکن فرعون نے اُن کی نہ سنی۔ یوں رب کی بات درست نکلی۔

کاٹنے والی مکھیاں

پھر رب نے موسیٰ سے کہا، "جب فرعون صبح سویرے دریا پر جائے تو تُو اُس کے راستے میں کھڑا ہو جانا۔ اُسے کہنا کہ رب فرماتا ہے، 'میری قوم کو جانے دے تاکہ وہ میری عبادت کر سکیں۔ ورنہ مَیں

تیرے اور تیرے عہدیداروں کے پاس، تیری قوم کے پاس اور تیرے گھروں میں کاٹنے والی مکھیاں بھیج دوں گا۔ مصریوں کے گھر مکھیوں سے بھر جائیں گے بلکہ جس زمین پر وہ کھڑے ہیں وہ بھی مکھیوں سے ڈھانکی جائے گی۔ لیکن اُس وقت مَیں اپنی قوم کے ساتھ جو جشن میں رہتی ہے فرق سلوک کروں گا۔ وہاں ایک بھی کاٹنے والی مکھی نہیں ہو گی۔ اِس طرح تجھے پتا لگے گا کہ اِس ملک میں مَیں ہی رب ہوں۔ مَیں اپنی قوم اور تیری قوم میں امتیاز کروں گا۔ کل ہی میری قدرت کا اظہار ہو گا‘۔“

رب نے ایسا ہی کیا۔ کاٹنے والی مکھیوں کے غول فرعون کے محل، اُس کے عہدیداروں کے گھروں اور پورے مصر میں پھیل گئے۔ ملک کا ستیاناس ہو گیا۔ [...]

[تب فرعون بولا،] ”ٹھیک ہے، مَیں تمہیں جانے دوں گا تاکہ تم ریگستان میں رب اپنے خدا کو قربانیاں پیش کرو۔ لیکن تمہیں زیادہ دُور نہیں جانا ہے۔ اور میرے لئے بھی دعا کرنا۔“ [...]

پھر موسیٰ فرعون کے پاس سے چلا گیا اور رب سے دعا کی۔ رب نے موسیٰ کی دعا سنی۔ کاٹنے والی مکھیاں فرعون، اُس کے عہدیداروں اور اُس کی قوم سے دُور ہو گئیں۔ ایک بھی مکھی نہ رہی۔ لیکن فرعون پھر اکڑ گیا۔ اُس نے اسرائیلیوں کو جانے نہ دیا۔

مویشیوں میں وبا

پھر رب نے موسیٰ سے کہا، "فرعون کے پاس جا کر اُسے بتا کہ رب عبرانیوں کا خدا فرماتا ہے، 'میری قوم کو جانے دے تاکہ وہ میری عبادت کر سکیں۔' اگر آپ انکار کریں اور اُنہیں روکتے رہیں تو رب اپنی قدرت کا اظہار کر کے آپ کے مویشیوں میں بھیانک وبا پھیلا دے گا جو آپ کے گھوڑوں، گدھوں، اونٹوں، گائے بَیلوں، بھیڑبکریوں اور مینڈھوں میں پھیل جائے گی۔ لیکن رب اسرائیل اور مصر کے مویشیوں میں امتیاز کرے گا۔ اسرائیلیوں کا ایک بھی جانور نہیں مرے گا۔ رب نے فیصلہ کر لیا ہے کہ وہ کل ہی ایسا کرے گا۔"

اگلے دن رب نے ایسا ہی کیا۔ مصر کے تمام مویشی مر گئے، لیکن اسرائیلیوں کا ایک بھی جانور نہ مرا۔ فرعون نے کچھ لوگوں کو اُن کے پاس بھیج دیا تو پتا چلا کہ ایک بھی جانور نہیں مرا۔ تاہم فرعون اَڑا رہا۔ اُس نے اسرائیلیوں کو جانے نہ دیا۔

پھوڑے پھنسیاں

پھر رب نے موسیٰ اور ہارون سے کہا، ”اپنی مٹھیاں کسی بھٹی کی راکھ سے بھر کر فرعون کے پاس جاؤ۔ پھر موسیٰ فرعون کے سامنے یہ راکھ ہَوا میں اُڑا دے۔ یہ راکھ باریک دُھول کا بادل بن جائے گی جو پورے ملک پر چھا جائے گا۔ اُس کے اثر سے لوگوں اور جانوروں کے جسموں پر پھوڑے پھنسیاں پھوٹ نکلیں گے۔“

موسیٰ اور ہارون نے ایسا ہی کیا۔ وہ کسی بھٹی سے راکھ لے کر فرعون کے سامنے کھڑے ہو گئے۔ موسیٰ نے راکھ کو ہَوا میں اُڑا دیا تو انسانوں اور جانوروں کے جسموں پر پھوڑے پھنسیاں نکل آئے۔ اِس مرتبہ جادوگر موسیٰ کے سامنے کھڑے بھی نہ ہو سکے کیونکہ اُن

کے جسموں پر بھی پھوڑے نکل آئے تھے۔ تمام مصریوں کا یہی حال تھا۔ لیکن رب نے فرعون کو ضدی بنائے رکھا، اِس لئے اُس نے موسیٰ اور ہارون کی نہ سنی۔ یوں ویسا ہی ہوا جیسا رب نے موسیٰ کو بتایا تھا۔

اولے

رب نے موسیٰ سے کہا، "اپنا ہاتھ آسمان کی طرف بڑھا دے۔ پھر مصر کے تمام انسانوں، جانوروں اور کھیتوں کے پودوں پر اولے پڑیں گے۔"

موسیٰ نے اپنی لاٹھی آسمان کی طرف اُٹھائی تو رب نے ایک زبردست طوفان بھیج دیا۔ اولے پڑے، بجلی گری اور بادل گرجتے رہے۔ [...] وہ صرف جشن کے علاقے میں نہ پڑے جہاں اسرائیلی آباد تھے۔

تب فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بُلایا۔ اُس نے کہا، "اِس مرتبہ مَیں نے گناہ کیا ہے۔ رب حق پر ہے۔ مجھ سے اور میری قوم سے

غلطی ہوئی ہے۔ اولے اور اللہ کی گرجتی آوازیں حد سے زیادہ ہیں۔ رب سے دعا کرو تاکہ اولے رُک جائیں۔ اب مَیں تمہیں جانے دوں گا۔ اب سے تمہیں یہاں رہنا نہیں پڑے گا۔“

موسیٰ فرعون کو چھوڑ کر شہر سے نکلا۔ اُس نے رب کی طرف اپنے ہاتھ اُٹھائے تو گرج، اولے اور بارش کا طوفان رُک گیا۔ جب فرعون نے دیکھا کہ طوفان ختم ہو گیا ہے تو وہ اور اُس کے عہدیدار دوبارہ گناہ کر کے اکڑ گئے۔ فرعون اَڑا رہا اور اسرائیلیوں کو جانے نہ دیا۔ ویسا ہی ہوا جیسا رب نے موسیٰ سے کہا تھا۔ [...]

ٹڈیاں

پھر رب نے موسیٰ سے کہا، ”مصر پر اپنا ہاتھ اُٹھا تاکہ ٹڈیاں آ کر مصر کی سرزمین پر پھیل جائیں۔ جو کچھ بھی کھیتوں میں اولوں سے بچ گیا ہے اُسے وہ کھا جائیں گی۔“

موسیٰ نے اپنی لاٹھی مصر پر اُٹھائی تو رب نے مشرق سے آندھی چلائی جو سارا دن اور ساری رات چلتی رہی اور اگلی صبح تک مصر میں

ٹڈیاں پہنچائیں۔ بے شمار ٹڈیاں پورے ملک پر حملہ کر کے ہر جگہ بیٹھ گئیں۔ اِس سے پہلے یا بعد میں کبھی بھی ٹڈیوں کا اِتنا سخت حملہ نہ ہوا تھا۔ اُنہوں نے زمین کو یوں ڈھانک لیا کہ وہ کالی نظر آنے لگی۔ جو کچھ بھی اولوں سے بچ گیا تھا چاہے کھیتوں کے پودے یا درختوں کے پھل تھے اُنہوں نے کھا لیا۔ مصر میں ایک بھی درخت یا پودا نہ رہا جس کے پتے بچ گئے ہوں۔

تب فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو جلدی سے بُلوایا۔ اُس نے کہا، ”مَیں نے تمہارے خدا کا اور تمہارا گناہ کیا ہے۔ اب ایک اَور مرتبہ میرا گناہ معاف کرو اور رب اپنے خدا سے دعا کرو تاکہ موت کی یہ حالت مجھ سے دُور ہو جائے۔“

موسیٰ نے محل سے نکل کر رب سے دعا کی۔ جواب میں رب نے ہَوا کا رُخ بدل دیا۔ اُس نے مغرب سے تیز آندھی چلائی جس نے ٹڈیوں کو اُڑا کر بحرِ قُلزم میں ڈال دیا۔ مصر میں ایک بھی ٹڈی نہ رہی۔

لیکن رب نے ہونے دیا کہ فرعون پھر اَڑ گیا۔ اُس نے اسرائیلیوں کو جانے نہ دیا۔

اندھیرا

[تب] موسیٰ نے اپنا ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھایا تو تین دن تک مصر پر گہرا اندھیرا چھایا رہا۔ تین دن تک لوگ نہ ایک دوسرے کو دیکھ سکے، نہ کہیں جا سکے۔ لیکن جہاں اسرائیلی رہتے تھے وہاں روشنی تھی۔

لیکن رب کی مرضی کے مطابق فرعون اَڑ گیا۔ اُس نے اُنہیں جانے نہ دیا۔ اُس نے موسیٰ سے کہا، "دفع ہو جا۔ خبردار! پھر کبھی اپنی شکل نہ دکھانا، ورنہ تجھے موت کے حوالے کر دیا جائے گا۔"

موسیٰ نے کہا، "ٹھیک ہے، آپ کی مرضی۔ مَیں پھر کبھی آپ کے سامنے نہیں آؤں گا۔"

آخری سزا کا اعلان

تب رب نے موسیٰ سے کہا، ”اب مَیں فرعون اور مصر پر آخری آفت لانے کو ہوں۔ اِس کے بعد وہ تمہیں جانے دے گا بلکہ تمہیں زبردستی نکال دے گا۔ اسرائیلیوں کو بتا دینا کہ ہر مرد اپنے پڑوسی اور ہر عورت اپنی پڑوسن سے سونے چاندی کی چیزیں مانگ لے۔“ (رب نے مصریوں کے دل اسرائیلیوں کی طرف مائل کر دیئے تھے۔ وہ فرعون کے عہدیداروں سمیت خاص کر موسیٰ کی بڑی عزت کرتے تھے)۔

موسیٰ نے کہا، ”رب فرماتا ہے، ’آج آدھی رات کے وقت مَیں مصر میں سے گزروں گا۔ تب بادشاہ کے پہلوٹھے سے لے کر چکّی پیسنے والی نوکرانی کے پہلوٹھے تک مصریوں کا ہر پہلوٹھا مر جائے گا۔ چوپایوں کے پہلوٹھے بھی مر جائیں گے۔ مصر کی سرزمین پر ایسا رونا پیٹنا ہو گا کہ نہ ماضی میں کبھی ہوا، نہ مستقبل میں کبھی ہو گا۔ لیکن اسرائیلی اور اُن کے جانور بچے رہیں گے۔ کُتا بھی اُن پر

نہیں بھونکے گا۔ اِس طرح تم جان لو گے کہ رب اسرائیلیوں کی نسبت مصریوں سے فرق سلوک کرتا ہے‘۔“ [...]

پہلوٹھوں کی ہلاکت

پھر موسیٰ نے تمام اسرائیلی بزرگوں کو بُلا کر اُن سے کہا، ”جاؤ، اپنے خاندانوں کے لئے بھیڑ یا بکری کے بچے چن کر اُنہیں فسح کی عید کے لئے ذبح کرو۔ زوفے کا گُچھا لے کر اُسے خون سے بھرے ہوئے باسن میں ڈبو دینا۔ پھر اُسے لے کر خون کو چوکھٹ کے اوپر والے حصے اور دائیں بائیں کے بازوؤں پر لگا دینا۔ صبح تک کوئی اپنے گھر سے نہ نکلے۔ جب رب مصریوں کو مار ڈالنے کے لئے ملک میں سے گزرے گا تو وہ چوکھٹ کے اوپر والے حصے اور دائیں بائیں کے بازوؤں پر لگا ہوا خون دیکھ کر اُن گھروں کو چھوڑ دے گا۔ وہ ہلاک کرنے والے فرشتے کو اجازت نہیں دے گا کہ وہ تمہارے گھروں میں جا کر تمہیں ہلاک کرے۔“ [...]

آدھی رات کو رب نے بادشاہ کے پہلوٹھے سے لے کر جیل کے قیدی کے پہلوٹھے تک مصریوں کے تمام پہلوٹھوں کو جان سے مار دیا۔ چوپایوں کے پہلوٹھے بھی مر گئے۔ اُس رات مصر کے ہر گھر میں کوئی نہ کوئی مر گیا۔ فرعون، اُس کے عہدیدار اور مصر کے تمام لوگ جاگ اُٹھے اور زور زور سے رونے اور چیخنے لگے۔

اسرائیلیوں کی ہجرت

ابھی رات تھی کہ فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بُلا کر کہا، "اب تم اور باقی اسرائیلی میری قوم میں سے نکل جاؤ۔ اپنی درخواست کے مطابق رب کی عبادت کرو۔ جس طرح تم چاہتے ہو اپنی بھیڑ بکریوں کو بھی اپنے ساتھ لے جاؤ۔ اور مجھے بھی برکت دینا۔" باقی مصریوں نے بھی اسرائیلیوں پر زور دے کر کہا، "جلدی جلدی ملک سے نکل جاؤ، ورنہ ہم سب مر جائیں گے۔" [...]

اسرائیلی 430 سال تک مصر میں رہے تھے۔ 430 سال کے عین بعد، اُسی دن رب کے یہ تمام خاندان مصر سے نکلے۔